اتوار۔۱۔مئی ۲۰۱۶

مضمون: ابدی سزا

سنہری آیت: یوحنا ۴: ۳۶

۳۶۔اور کاٹنے والا مزدوری پاتا اور ہمیشہ کی زندگی کے لئے پھل جمع کرتا ہے تا کہ بونے والا اور کاٹنے والا دونوں ملکر خوشی کریں۔

رسپانسوتلاوت:

۲۔کرنتھیوں ۹: ۶ تا ۱۱

۶۔لیکن بات یہ ہے کہ جو تھوڑا بوتا ہے وہ تھوڑا کاٹیگا اور جو بہت بوتا ہے وہ بہت کاٹیگا۔

۷۔جس قدر ہر ایک نے اپنے دل میں ٹھہرایا ہے اُسی قدر دے نہ دریغ کر کے اور نہ لاچاری سے کیونکہ خُدا خوشی سے دینے والے کو عزیز رکھتا ہے۔

۸۔اور خُدا تم پر ہر طرح کا فضل کثرت سے کر سکتا ہے تا کہ تم کو ہمیشہ ہر چیز کافی طور پر ملا کرے اور ہر نیک کام کے لئے تمہارے پاس بہت کچھ موجود رہا کرے۔

۹۔چنانچہ لکھا ہے کہ اُس نے بکھیرا ہے۔اُس نے کنگالوں کو دیا ہے۔اُس کی راستبازی ابد تک باقی رہیگی۔

۱۰۔پس جو بونے والے کے لئے بیج اور کھانے کے لئے روٹی بہم پہنچاتا ہے وہی تمہارے لئے بیج بہم پہنچائیگا اور اُس میں ترقی دیگا اور تمہاری راستبازی کے پھلوں کو بڑھائیگا۔

۱۱۔اور تم ہر چیز کو افراط سے پا کر سب طرح کی سخاوت کرو گے جو ہمارے وسیلہ سے خُدا کی شُکر گذاری کا باعث ہوتی ہے۔

زبور ۱۲۶: ۳ تا ۶

۳۔خُداوند نے ہمارے لئے بڑے بڑے کام کئے ہیں اور ہم شادمان ہیں۔

۴۔اے خُداوند! جنوب کی ندیوں کی طرح ہمارے اسیروں کو واپس لا۔

۵۔جو آنسوؤں کے ساتھ بوتے ہیں وہ خوشی کے ساتھ کاٹینگے۔

۶۔جو روتا ہوا بیج بونے جاتا ہے وہ اپنے پُولے لئے ہوئے شادمان لوٹیگا۔

یسعیاہ ۳۳: ۱۰، ۱۳، ۱۵، ۱۶، ۲۰ تا ۲۲، ۲۴

۱۰۔خُداوند فرماتا ہے اب میں اُٹھونگا۔اب میں سرفراز ہونگا۔اب میں سربلند ہونگا۔

۱۳۔تم جو دُور ہو سُنو کہ میں نے کیا کیا اور تم جو نزدیک ہو میری قدرت کا اقرار کرو۔

۱۵۔وہ جو راست رفتار اور دُرست گفتار ہے۔جو ظلم کے نفع کو حقیر جانتا ہے۔جو رشوت سے دست بردار ہے۔جو اپنے کان بند کرتا ہے تا کہ خونریزی کے مضمون نہ سُنے اور آنکھیں موندتا ہے تا کہ زبان کاری نہ دیکھے۔

۱۶۔وہ بلندی پر رہیگا۔اُس کی پناہ گاہ پہاڑ کا قلعہ ہوگا۔اُسکو روٹی دی جائیگی۔اُسکا پانی مقرر ہوگا۔

۲۰۔ہماری عیدگاہ صیون پر نظر کر۔تیری آنکھیں یروشلیم کو دیکھے گی جو سلامتی کا مقام ہے بلکہ ایسا خیمہ جو ہلایا نہ جائیگا۔جس کی میخوں میں سے
ایک بھی اُکھاڑی نہ جائیگی اور اُس کی ڈوریوں میں سے ایک بھی توڑی نہ جائیگی۔

۲۱۔بلکہ وہاں ذوالجلال خُداوند بڑی بڑی ندیوں اور نہروں کے بدلے ہماری گنجائش کے لئے آپ موجود ہوگا کہ وہاں ڈانڈ کی کوئی کشتی نہ
جائیگی اور نہ شاندار جہازوں کا گذر اُس میں ہوگا۔

۲۲۔کیونکہ خُداوند ہمارا حاکم ہے۔خُداوند ہمارا شریعت دینے والا ہے۔

۲۴۔وہاں کے باشندوں میں بھی کوئی نہ کہیگا کہ میں بیمار ہوں اور اُنکے گناہ بخشے جائینگے۔

متی ۱۳:۱ تا ۳، ۲۴ تا ۳۰، ۳۶ تا ۴۳

۱۔اُسی روز یسوع گھر سے نکل کر جھیل کے کنارے جا بیٹھا۔

۲۔اور اُس کے پاس ایسی بڑی بھیڑ جمع ہوگئی کہ وہ کشتی پر چڑھ بیٹھا اور ساری بھیڑ کنارے پر کھڑی رہی۔

۳۔اور اُس نے اُن سے بہت سی باتیں تمثیلوں میں کہیں کہ دیکھو ایک بونے والا بیج بونے نکلا۔

۲۴۔اُس نے ایک اور تمثیل اُنکے سامنے پیش کر کے کہا کہ آسمان کی بادشاہی اُس آدمی کی مانند ہے جس نے اپنے کھیت میں اچھا بیج بویا۔

۲۵۔مگر لوگوں کے سوتے میں اُس کا دشمن آیا اور گیہوں میں کڑوے دانے بھی بو گیا۔

۲۶۔پس جب پتیاں نکلیں اور بالیں آئیں تو وہ کڑوے دانے بھی دکھائی دئے۔

۲۷۔نوکروں نے آکر گھر کے مالک سے کہا اے خُداوند کیا تو نے اپنے کھیت میں اچھا بیج نہ بویا تھا؟ اُس میں کڑوے دانے کہاں سے آ
گئے؟۔

۲۸۔اُس نے اُن سے کہا یہ کسی دشمن کا کام ہے۔نوکروں نے اُس سے کہا تو کیا تو چاہتا ہے کہ ہم جا کر اُنکو جمع کریں؟۔

۲۹۔اُس نے کہا نہیں ایسا نہ ہو کہ کڑوے دانے جمع کرنے میں تم اُنکے ساتھ گیہوں بھی اُکھاڑ لو۔

۳۰۔کٹائی تک دونوں کو اکٹھا بڑھنے دو اور کٹائی کے وقت میں کاٹنے والوں سے کہہ دونگا کہ پہلے کڑوے دانے جمع کر لو اور جلانے کے لئے
اُنکے گٹھے باندھ لو اور گیہوں میرے کھتے میں جمع کر دو۔

۳۶۔اُس وقت وہ بھیڑ کو چھوڑ کر گھر میں گیا اور اُسکے شاگردوں نے اُسکے پاس آکر کہا کہ کھیت کے کڑوے دانوں کی تمثیل ہمیں سمجھا دے۔

۳۷۔اُس نے جواب میں کہا کہ اچھے بیج کا بونے والا ابن آدم ہے۔

۳۸۔اور کھیت دُنیا ہے اور اچھا بیج بادشاہی کے فرزند اور کڑوے دانے اُس شریر کے فرزند ہیں۔

۳۹۔جس دشمن نے اُن کو بویا وہ ابلیس ہے اور کٹائی دُنیا کا آخر ہے اور کاٹنے والے فرشتے ہیں۔

۴۰۔پس جیسے کڑوے دانے جمع کئے جاتے اور آگ میں جلائے جاتے ہیں ویسے ہی دُنیا کے آخر میں ہوگا۔

۴۱۔ابن آدم اپنے فرشتوں کو بھیجے گا اور وہ سب ٹھوکر کھلانے والی چیزوں اور بدکاروں کو اُس کی بادشاہی میں سے جمع کرینگے۔
۴۲۔اور اُنکو آگ کی بھٹی میں ڈال دینگے۔وہاں رونا اور دانت پیسنا ہوگا۔
۴۳۔اُس وقت راستباز اپنے باپ کی بادشاہی میں آفتاب کی مانند چمکیں گے۔جس کے کان ہوں وہ سُن لے۔

متی ۱۲: ۱۱، ۴۳ تا ۴۵

۱۱۔اُس نے اُن سے کہا تم میں ایسا کون ہے جس کی ایک ہی بھیڑ ہو اور وہ سبت کے دن گڑھے میں گر جائے تو وہ اُسے پکڑ کر نہ نکالے؟۔
۴۳۔جب ناپاک رُوح آدمی میں سے نکلتی ہے تو سوکھے مقاموں میں آرام ڈھونڈتی پھرتی ہے اور نہیں پاتی۔
۴۴۔تب کہتی ہے میں اپنے اُس گھر میں پھر جاؤنگی جس سے نکلی تھی اور آ کر اُسے خالی اور جھڑا ہوا اور آراستہ پاتی ہے۔
۴۵۔پھر جا کر اور سات رُوحیں اپنے سے بُری ہمراہ لے آتی ہے اور وہ داخل ہو کر وہاں بستی ہیں اور اُس آدمی کا پچھلا حال پہلے سے بھی بدتر ہو جاتا ہے۔اس زمانہ کے بُرے لوگوں کا حال بھی ایسا ہی ہوگا۔

گلتیوں ۵: ۱۶ تا ۱۸

۱۶۔مگر میں یہ کہتا ہوں کہ رُوح کے موافق چلو تو جسم کی خواہش کو ہرگز پورا نہ کرو گے؟۔
۱۷۔کیونکہ جسم رُوح کے خلاف خواہش کرتا ہے اور رُوح جسم کے خلاف اور یہ ایک دوسرے کے مخالف ہیں تاکہ جو تم چاہتے ہو وہ نہ کرو۔
۱۸۔اور اگر تم رُوح کی ہدایت سے چلتے ہو تو شریعت کے ماتحت نہیں رہے۔

گلتیوں ۶: ۲ تا ۵، ۷ تا ۱۰، ۱۶

۲۔تم ایک دوسرے کا بار اُٹھاؤ اور یوں مسیح کی شریعت کو پورا کرو۔
۳۔کیونکہ اگر کوئی شخص اپنے آپ کو کچھ سمجھے اور کچھ بھی نہ ہو تو اپنے آپ کو دھوکا دیتا ہے۔
۴۔پس ہر شخص اپنے ہی کام کو آزمالے۔اس صورت میں اُسے اپنی ہی بابت فخر کرنے کا موقع ہوگا نہ کہ دوسرے کی بابت۔
۵۔کیونکہ ہر شخص اپنا ہی بوجھ اُٹھائیگا۔
۷۔فریب نہ کھاؤ۔خُدا ٹھٹھوں میں نہیں اُڑایا جاتا کیونکہ آدمی جو کچھ بوتا ہے وہی کاٹیگا۔
۸۔جو کوئی اپنے جسم کے لئے بوتا ہے وہ جسم سے ہلاکت کی فصل کاٹیگا اور جو رُوح کے لئے بوتا ہے وہ رُوح سے ہمیشہ کی زندگی کی فصل کاٹیگا۔
۹۔ہم نیک کام کرنے میں ہمت نہ ہاریں کیونکہ اگر بے دل نہ ہونگے تو عین وقت پر کاٹینگے۔
۱۰۔پس جہاں تک موقع ملے سب کے ساتھ نیکی کریں خاص کر اہل ایمان کے ساتھ۔
۱۶۔اور جتنے اس قاعدہ پر چلیں اُنہیں اور خُدا کے اسرائیل کو اطمینان اور رحم حاصل ہوتا رہے۔